یا اسلام کی سچائی اور روحانیت کا ثبوت ذاتی نفوذ واقتدار جاہ طلبی اور شخصیت پروری حقداروں کے حقوق سے چشم پوشی اور حق طلبی کے خلاف جبر وتشدد، تخویف وتہدید، ظلم واستبداد، ناانصافی اور غیر رواداری وغیرہ ایسے اوصاف کو سمجھائے جن کے واقعات تاریخ اسلامی میں صاف طور سے محفوظ ہیں۔ آخر پھر کوئی بتائے کہ غیر اسلامی دنیا کے سامنے ہم اسلامی تعلیمات کے عملی نتیجہ کی کس طرح روشناسی کرائیں اور کس طرح ہم ثابت کریں کہ اسلام عملی مذہب ہے اور ایسے افراد ہیں جنھوں نے اس کے تعلیمات پر اس طرح عمل کیا کہ وہ اس کی مجسم مثال بن گئے۔

بے شک اس کے لئے دنیائے اسلام میں چند ہی ہستیاں ہیں جن کے عملی اوصاف محامد وخصائل اور اخلاق وعادات کا آئینہ اتنا صاف اور بے عیب ہے جس میں کوئی دھبہ نظر نہیں آتا۔ اور ان میں ممتاز ونمایاں ہستی رسول اسلامؐ کے حقیقی جانشین اور ملت اسلامیہ کے واحد رہنما حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کی ہے۔

ضرورت ہے کہ دنیا آپ کی سیرت زندگی، اوصاف وکمالات اور افعال واعمال کو دیکھے سمجھے اور غور کرے، ان کے عظیم نکات واسرار تک پہنچنے کی کوشش کرے۔ اور دنیا کے سامنے پیش کرے۔ بے شک علیؑ ہی کی ہستی وہ ہے جس کا اتباع ملت اسلامیہ کے ارتقاء روحانی اور تہذیب وشائستگی اور تعظیم ملی کا ذمہ دار ہے اور یہی ہستی وہ ہے جس کو دنیا کے سامنے پیش کر کے یہ دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ یہ ہے ''دنیا کا انسان کامل'' اور یہ ہے عالم انسان کا ''معلم اعظم''۔

مدح علی علیہ السلام

الحاج ڈاکٹر سید رضا حسین رمزؔ
سفینہ اپارٹمنٹ، نیپیر روڈ لکھنؤ

علیؑ مولا بنائے جارہے ہیں
کرم کے ابر چھائے جا رہے ہیں
نبیؐ ان کو اٹھائے جارہے ہیں
علیؑ عالم پہ چھائے جارہے ہیں
سنی احمدؐ نے جو باتیں خدا سے
وہی خُم میں بتائے جارہے ہیں
زمانہ جگمگاتا جارہا ہے
علیؑ بس مسکرائے جارہے ہیں
غدیر خم کے ایمانی نظارے
نگاہوں میں سمائے جارہے ہیں
بہشتی خلد میں جاتے ہیں جس سوُ
علیؑ کے گیت گائے جارہے ہیں
ہماری شومئ قسمت یہی ہے
کہ ہم قرآں بھلائے جارہے ہیں
وہ ہیں صرفِ کرم لحہ بہ لحہ
مرادیں تب ہی پائے جارہے ہیں
رضاؔ سچ مچ یہی ہے رمزؔ ہستی
انھیں دل کی سنائے جارہے ہیں